

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

# آغاز

ماجد صدیقی

## ستابی شکل: پاکستانی پوائنٹ ڈاٹ کام

پاکستانی پوائنٹ کوئی تجارتی ویب سائٹ نہیں ہے یہاں پر موجود تمام ناولز بالکل مفت ہیں۔ اس مشن کا مقصد صرف اردو ادب کی خدمت کرنا ہے تاکہ وہ لوگ جو وطن سے دور ہیں اور اردو مکتب حاصل نہیں کر سکتے، وہ یہاں سے ڈاؤنلوڈ کر لیں۔ اگر آپ اردو لکھنا جانتے ہیں تو آپ بھی روز کا ایک صفحہ کمپوز کر کے اس مشن کا حصہ بن سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے، سپر موڈز: روشنی، بسمہ یا مینجمنٹ وقار سے رابطہ کریں، شکریہ

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

# پاکستان پوائنٹ

آغاز

غزلیں

ماجد صدیقی

## فہرست

- 8 آنکھوں میں ترا دیار بھی ہے
- 9 آئینہ خیال بہ دستِ صبا دیا
- 10 آتا ہے یاد اب بھی سراپا وہ خواب سا
- 11 آج تک جس شخص کی نظروں میں تھے معتب ہم
- 12 اجنبی تھا وہ مجھ سے ملا بھی نہ تھا
- 13 انگ انگ میں تیرے جذب ہو کے رہ جاؤں
- 14 اپنے اندر الجھ گیا ہوں باہر کیسے نکلوں میں
- 15 اُن دنوں اُس خاک پر بارش تھی جیسے نور کی
- 16 بزم آرا ہیں لوگ ہم تنہا
- 17 پہنچے بہ کوئے دل کہ نظر سے گزر گئے

- 18 پھول کہو یا دل کے فسانے
- 19 تم بھول گئے کہ یاد آئے
- 20 تجھ سے کہنے کی بس اب یہی بات ہے
- 21 تھا نہ جانے کون سے بے رحم ڈر کا سامنا
- 22 تھا منسربھی نہ پیرایہ اظہار ہمیں
- 23 تو مدعا ہو اور ترا غم ہمسفر ملے
- 24 تو پھول تھا، مہک تھا صدا کی ادا بھی تھا
- 26 جب بھی ہوتا ہے بہ احساسِ گراں ہوتا ہے
- 28 جھلے بدن کو گاہ نمو آشنا کرے
- 29 جو مجتمع ہو رہا ہوں پل پل مجھے بتا میں بکھر نہ جاؤں
- 30 جو مرحلہ زیست ہے پہلے سے کڑا ہے
- 32 چہرے کو دیکھتے، مری آنکھوں میں جھانکتے
- 33 حشر کیا ہو گا بھلا جینے کی اس تدبیر کا
- 34 حصولِ منزلِ ایقان کا اہتمام کریں
- 35 حسن اور مقتضیِ جفاؤں کا

- 36 خون میں برپا رہتی تھی جو ہلچل سی
- 37 دیکھیے یہ بھی اکِ اختراعِ جنوں
- 38 دل پہ چھایا ہے وہ احساسِ گراں
- 39 دل کو تسکیں جو صنم دیتے ہیں
- 40 دلا دیا ہے جو سیلاب سا بہاؤ مجھے
- 41 دھوپ میں جھلسا ہوں میں کچھ دیرِ ستانے تو دو
- 42 دل میں آنا تو بہاروں سا سماتے جانا
- 43 ذرا سا ہم پہ تھا الزامِ حقِ سرائی کا
- 44 رستے میں جو شام پڑ گئی ہے
- 45 رات کٹتی ہے سلگتے، مری جاں آنکھوں میں
- 46 رہ بہ رہ پھر وہی اندیشہِ غم
- 47 صورتِ خار دے چبھن، صورتِ گل کھلا مجھے
- 48 غزل لکھوں تو کسے اپنا مدعا مانوں
- 49 فن سے مرے کہ ہے جو فرازِ کمال پر
- 50 قصہ دہر کا عنوان ہونا

51 کشید خاک سے آتش تو کی جلانے کو

52 کانٹوں کے درمیاں گل تر کا نشان بھی دیکھ

53 کچھ ان دنوں عجب انداز سے جیوں ہوں میں

54 کھول کوئی در لطف کا اپنے، ان آنکھوں میں رنگ بھروں

55 کوئی بستی نہ دیوار و در سامنے

56 کاش! میں جس کے اوپر ہوں اک خوں سا

58 کب صبا تیرا پتہ لائے گی

59 کہ تجھ کو، گاہ نورِ سحر دیکھتا رہوں

60 گل بہ گلِ حُسن، میرا طلب گار تھا

61 گل ہیں خوشبو ہیں کہکشاں ہیں ہم

62 لو میں بھی ہر بات تمہی سی کہتا ہوں

63 لکھو تم ہمیں چٹھیاں دوستو

64 لے ہاتھ سے ہاتھ اب ملا بھی

65 لب پہ آئے، بکھر گئے نغمے

66 لے کر مہِ شب تاب سے کرنوں کا بہاؤ

67 میں جو اُس کے قدموں میں ریت سا بکھر جاتا

68 میں ابھی موت سے بچ کر نکلا

70 مہک اٹھیں یہ فضائیں جو لب ہلائیں کبھی

72 میں برگ ہوں خاک ہوں ہوا ہوں

73 مجھ برگِ خشک سے کہ ابھی ہوں جو ڈال پر

74 نہ سہی چاند پہ منہ اپنے پہ تھوکا جائے

75 نظر کی شاخ پہ اس طرح اب سجاؤں تجھے

76 نشہ تری چاہت کا اترنے کا نہیں ہے

77 وہ یاد آئے تو کس طرح میں بھلاؤں اُسے

78 نظر اٹھے بھی تو خود ہی کو دیکھتا ہوں میں

80 ہے جنوں عطر، آگہی خوشبو

81 ہم نے تو درد سے بھی آنکھ لڑالی یارو

82 ہر لمحہ اک بند کلی اور بول مرے تھے بادِ صبا

83 ہم خاک ہوئے تری خوشی کو

85 ہوں اگر تنہا تو تنہا ہی نہ رہنا سیکھ لوں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

86 ہو نہ محتاج پر سش احوال

87 یہ ٹھان لی ہے کہ دل سے تجھے بھلا دوں گا

88 یہ کیسا خنجر سا میرے پہلو میں لحظہ لحظہ اتر رہا ہے

89 یہ حال ہے اب آفت سے گھر تک

90 یہ دور کرب جو بھی کہے سو کہے مجھے

آنکھوں میں ترا دیار بھی ہے

دل درد سے ہمکنار بھی ہے

پت جھڑ کا سکوت ہے لبوں پر

ہمراہ مرے بہار بھی ہے

تو میری نظر میں اجنبی بھی

ملنا ترا یادگار بھی ہے



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

میں تیرے لئے ہوں مانتا ہوں

مجھ کو غم روزگار بھی ہے

جیتا ہوں کہ جی رہا ہوں ماجد

جینا ہے کہ ناگوار بھی ہے

☆☆☆

آئینہ خیال بہ دستِ صبا دیا

ہر گل کو ہم نے یوں بھی تمہارا پتہ دیا

فرست تمہاری دید نے دی جب بھی درد سے

اک چاند جگمگا اٹھا اک چاند مجھ گیا

کر دیں یہ کس نے ذہن پہ عریاں حقیقتیں

کہرام سایہ کس نے نظر میں اٹھا دیا

ماجد ہو اس سے شکوہ بہ لب تم جوہر نفس

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

سوچو تو زندگی کو ابھی تم نے کیا دیا

☆☆☆

آتا ہے یاد اب بھی سراپا وہ خواب سا  
اُترا جو میری تشنہ لبی پر سحاب سا  
اقرارِ مدعا پہ ٹھٹکتے ہوئے سے ہونٹ  
آنکھوں پہ کھینچ رہا تھا حیا کا نقاب سا  
اُس کو بھی اُن کہی کے سمجھنے میں دیر تھی  
کہنے میں کچھ مجھے بھی ابھی تھا حجاب سا  
تھی اُس سے جیسے بات کوئی فیصلہ طلب  
تھا چشم و گوش و لب کو عجب اضطراب سا  
تھا حرف حرف کیا وہ نگاہوں پہ آشکار  
منظر وہ کیا تھا مدِّ مقابل کتاب سا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ماجدِ نگاہ میں ہے وہ منظر ابھی تلک

جب سطحِ آرزو پہ پھٹا تھا حباب سا

☆☆☆

آج تک جس شخص کی نظروں میں تھے معتب ہم

ذکرِ اُس کا چھیر بیٹھے بھی تو کس اسلوب ہم

روزِ جینے کا نیا اک تجربہ درپیش ہے

روزِ اک سولی پہ ہوتے ہیں یہاں مصلوب ہم

کھل کے آنا ہی پڑا آخر سرِ میداں ہمیں

یوں تو رہنے کو رہے ہیں مدّتوں محبوب ہم

وہ کھلی آنکھوں سے ہم کو دیکھتا ہی رہ گیا

ضدِ پہ اترے بھی تو اک دن اُس سے نپٹے خوب ہم

شوخی طرزِ بیاں الزام کیا کیا لائے گی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

جانے کس کس شوخ سے ٹھہریں گے کل منسوب ہم  
یہ بھی گر شرط سخن ٹھہری تو ماجد ایک دن  
شاعری کرنے کو ڈھونڈیں گے کوئی محبوب ہم

☆☆☆

اجنبی تھا وہ مجھ سے ملا بھی نہ تھا  
اُس سا لیکن کوئی آشنا بھی نہ تھا  
اِس اندھیرے میں کیسے وہ پہنچا یہاں  
دل میں میرے تو جلتا دیا بھی نہ تھا  
کھل گئی جانے کیسے زباں خلق کی  
اُس سے رشتہ کوئی بر ملا بھی نہ تھا  
جانے وہ ہم سے کیوں جھینپتا رہ گیا  
بھید اُس پر ہمارا کھلا بھی نہ تھا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

حق بجانب تھا مجھ سے وہ انماض میں

اُس سے میرا کچھ ایسا لگہ بھی نہ تھا

ہاں بجا ہے وہ ایتھا نہ ہو گا مگر

تیرا ماجد کچھ ایسا بُرا بھی نہ تھا

☆☆☆

انگ انگ میں تیرے جذب ہو کے رہ جاؤں

یہ مری تمنا تھی میں کہ آج پتھر ہوں

رہ بہ رہ خزاؤں سے سامنا نظر کا ہے

دل کہ ایک صحرا ہے دیکھ دیکھ ڈرتا ہوں

کیا کہوں عجب سا ہے حادثہ مرا لوگو

سر بہ سر بہاراں ہوں پر خزاں سے ابتر ہوں

مقتلِ تمنا ہے پیش و پس مرے ماجد

میں کہ جیسے مجرم ہوں چین کس طرح پاؤں



اپنے اندر اُلجھ گیا ہوں باہر کیسے نکلوں میں  
اپنے آپ کو غیر نگہ سے جانے کب جا دیکھوں میں  
کس پر تنگ ہوئی یوں دنیا کس نے حشر یہ دیکھا ہے  
جب بھی سانس نیا لیتا ہوں زہر نیا اک چکھوں میں  
یہ بھی عجب کیفیتِ غم ہے اپنے آپ میں گم ہو کر  
سرتا پا دل بن جاتا ہوں پہروں بیٹھا دھڑکوں میں  
چہرے پر اک دھول جی ہے برس برس کا رنگ لیے  
دل بے چارہ آس بندھائے ساتھ گلوں کے مہکوں میں  
کون غنی ہے جس کے در کے دونوں پٹ ہوں کھلے ہوئے  
کس دہلیز کو منزل مانوں کس آنگن میں ٹھہروں میں  
کوئی تو شاید اپنی خبر کو بھی اے ماجد آ پہنچے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ایک نظر باہر بھی دیکھوں در تو اپنا کھولوں میں

☆☆☆

اُن دنوں اُس خاک پر بارش تھی جیسے نور کی  
آنکھ کا سرمہ بنی تھی ریت کیمبل پور کی  
چکھ سکے اُس سے نہ کچھ ہم پر نشہ دیتی رہی  
ہاں نظر کی شاخ پر اک بیل تھی انگور کی  
حُسن کے مدِّ مقابل عشق!! اور بے چارگی؟  
دل میں ہے تصویر جیسے محفل بے نور کی  
!ابر مانگا تھا کہ آندھی لے اڑی برگ و ثمر  
خوب اے موجِ ہوا! کلفت ہماری دور کی  
شاخ ہی سُوکھی تو پھر جھڑنے سے کیا انکار تھا  
کیا کہیں آخر یہ صورت کس طرح منظور کی  
آبِ جراحت ہی سے ممکن ہے مداوا درد کا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

اور ہی صورت ہے محرومی کے اس ناسور کی  
کھولنے پاتے نہ اس پر ہم لبِ اظہار تک  
یوں حقیقت کھل گئی ماجدِ دلِ رنجور کی

☆☆☆

بزم آرا ہیں لوگ ہم تنہا  
لے کے بیٹھے ہیں تیرا غم تنہا  
کارواں کو ترس گئے ہوں گے  
چلنے والے قدم قدم تنہا  
کیوں مرے ہو کے دور رہتے ہو  
چاند ہے آسماں پہ کم تنہا



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ساتھ دیتا ہے کب کوئی ماجدہ  
دل ہی سہتا ہے ہر ستم تنہا

☆☆☆

پہنچے بہ کوئے دل کہ نظر سے گزر گئے  
رنگینیاں بکھیر گئے تم جدھر گئے  
حاصل تجھے ہے تیرے قدر و رخ سے یہ مقام  
اور ہم بزورِ نطق دلوں میں اتر گئے  
آیا جہاں کہیں بھی مینسرترا خیال  
نکلے دیارِ شب سے بہ کوئے سحر گئے  
جن کے چمن کو تو نے بہارِ خیال دی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ماجد ترے وہ دوست کہاں تھے کدھر گئے

☆☆☆

پھول کھو یا دل کے فسانے  
حرف لکھے تجھ، بادِ صبا نے  
برف سے اُبلے چہروں والے  
آ جاتے ہیں جی کو جلانے  
داغِ رُخِ مہ کا دکھ میرا  
میری حقیقت کون نہ جانے  
فکر و نظر پر دھولِ جمائی  
آہوں کی بے درد ہوانے  
دو آنکھوں کے جامِ لُٹھا کر

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

دو ہونٹوں کے پھول کھلانے

دونوں ہاتھ نقاب کی صورت

رکھنے، اور رخ پر سے ہٹانے

ماجدِ آنجانے میں ہم بھی

بیٹھ رہے کیوں جی کو جلانے

☆☆☆

تم بھول گئے کہ یاد آئے

ہم اتنا بھی سوچنے نہ پاتے

مرتے ہیں ہمیں ترے نہ ہوتے

روتے ہیں ہمیں ترے بن آئے

گزرے ہیں تری گلی سے لیکن

دل تھامے ہوئے نظر پڑائے

ہم بھی ترے مدّعی ہوئے تھے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ہم بھی غم ہجر ساتھ لائے  
ظلمت سے نظر پُجانے والو  
شب، خونِ جگر نہ چاٹ جائے  
سہلا نہ سکے اگر تو ماجد  
موسم، کوئی تیر ہی چلائے

☆☆☆

تجھ سے کہنے کی بس اب یہی بات ہے  
آج پھر چاند کی چودھویں رات ہے  
اپنی خواہش، کہ گلِ پیرہن ہو چلیں  
اور فضائے چمن، وقفِ حالات ہے  
چار سو ایک ہی منظر بے سکوں  
چار سو خشک پتوں کی برسات ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

آب تو ماجد خزاں کے نہ منکر رہو  
شاخ پر آب تو کوئی کوئی پات ہے

☆☆☆

تھا نہ جانے کون سے بے رحم ڈر کا سامنا  
میں نہ کر پایا کبھی اپنی نظر کا سامنا  
کرچیاں اُتری ہیں آنکھوں میں اندھیری رات کی  
اور ادھر مرثدہ کہ لو کچھ سحر کا سامنا  
نہی نہی خواہشوں کا مدفن بے نور سا  
زندگی ہے اب تو جیسے اپنے گھر کا سامنا  
تجربہ زنداں میں رہنے کا بھی مجھ کو دے گیا  
بعد جانے کے ترے دیوار و در کا سامنا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

پیرہن کیا جسم کا حصہ سمجھئے اب اسے  
تا بہ منزل ہے اسی گردِ سفر کا سامنا  
دیکھنے زیبا ہیں کب ایسے کھنڈر بعدِ خزاں  
کون اب کرنے چلے شاخ و شجر کا سامنا  
کچھ کہو یہ کس جہنم کی ہے سزا ماجد تمہیں  
روز و شب کیوں ہے یہ تخلیق ہنر کا سامنا

☆☆☆

تھا میسر ہی نہ پیرایہ اظہار ہمیں  
ورنہ اس شہر میں کیا کیا تھے نہ آزار ہمیں  
کن بگولوں کے حصاروں میں کھڑے دیکھتے ہیں  
اب کے پت جھڑ میں سلگتے ہوئے گلزار ہمیں  
وقت بدلا ہے تو گوشوں میں جُھپے بیٹھے ہیں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

وہ جو کرتے رہے رُسا سرِ بازار ہمیں  
کل تھا کس رنگ میں اور آج سرِ بزم وفا  
کیا نظر آیا ہے وہ حُسنِ طرح دار ہمیں  
کب سے دیتا ہے صدا کوئی پری و شِ ماجدِ  
عُبر و عود لٹاتے ہوئے اُس پار ہمیں

☆☆☆

تو مَدعا ہو اور ترا غمِ ہمسفر ملے  
پھر کیوں نہ ہر قدم پہ نئی راگِ زمر ملے  
!آبِ ہم سے مستیاں وہ، طلب کر نہ اے صبا  
مَدّت ہوئی کسی کی نظر سے نظر ملے  
حُسنِ حبیبِ آبِ لب و رخسار تک نہیں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

اَب تو جنوں بضد ہے کہ حُسنِ نظر ملے  
اِک عمر سے گھرے ہیں اِسی بے بسی میں ہم  
تجھ تک اڑان کو نہ مگر بال و پر ملے  
مُطرب! بہ رقص گا، مرے ماجد کی یہ غزل  
تجھ سے مراد وہ سروِ چراغاں اگر ملے

☆☆☆

تو پھول تھا، مہک تھا صدا کی ادا بھی تھا  
میں پھر بھی تجھ سے تیرا پتہ پوچھتا رہا  
جلِ نچھ کے رہ گیا ہوں بس اپنی ہی آگ میں  
کس زاویے پہ آ کے مقابل ترے ہوا  
شب بھر ترے جمال سے چھٹتا رہا وہ پھول



بھوٹی سحر تو میں بھی سحر کی مثال تھا  
میں ہی تو تھا کہ جس نے دکھایا جہان کو  
تیشے سے اک پہاڑ کا سینہ بچھا ہوا  
بدلا ہے گلستاں نے نیا پیر ہن اگر  
گڈڑی پہ ہم نے بھی نیا ٹانگا لگا لیا  
میں تھا اور اُس کا وقتِ سفر تھا اور ایک دھند  
ہاں اُس کے بعد پھر کبھی دیکھا نہ زلزلہ  
بعدِ خزاں ہے جب سے تہی دست ہو گئی  
سہلا رہی ہے شاخِ برہنہ کو پھر ہوا  
میں تو ہوا تھا تیر کے لگتے ہی غرقِ آب  
تالاب بھر میں خون مرا پھیلتا گیا  
ہر اک نظر پہ کھول دیا تو نے اپنا آپ  
دل کا جو بھید تھا اُسے ماتھے پہ لکھ لیا  
واضح ہیں ہر کسی پہ ترے جسم کے خطوط  
تو تو چھپی سی چیز تھی تو نے یہ کیا کیا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

اک بات یہ بھی مان کہ ماجدِ غم و الم  
پیروں کی خاک میں نہ انہیں سر پہ تو اٹھا

☆☆☆

جب بھی ہوتا ہے بہ احساسِ گراں ہوتا ہے  
کیا کہوں ذکرِ ترا کیسے رواں ہوتا ہے  
بن ترے بھی مجھے محسوس ہوا ہے اکثر  
جیسے پہلو میں کوئی ماہِ رواں ہوتا ہے  
دیکھتا ہوں گلِ تر روز، بعنوانِ دگر  
روزِ دل سے گزرِ شعلہِ رُخاں ہوتا ہے  
زندگی میں غمِ جاناں کا یہی حال رہا  
جس طرح پھول سرِ جوتے رواں ہوتا ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

درد کی آخری حد چھو کے میں کیوں گھبراؤں  
رات ڈھلتی ہے تو کچھ اور سماں ہوتا ہے  
ایک ہم ہی نہیں ماجدِ رخ بے رنگ لئے  
جو بھی ہو شعلہ بیاں، سوختہ جاں ہوتا ہے

☆☆☆

جھانکے جو بام پر سے سورج تری ہنسی کا  
ہم بھی کریں مداوا، بچ بستہ خامشی کا  
کھلتے ہوئے لبوں پر مہریں لگا کے بیٹھیں  
تھا کیا یہی تقاضا ہم سے کلی کلی کا  
اب آنکھ بھی جو اٹھے، جی کانپتا ہے اپنا  
کیا حشر کر لیا ہے ہمت رہی سہی کا  
پھر سنگ بھی جو ہوتی اپنی زباں تو کیا تھا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

دعوے اگر نہ ہوتا ہم کو سحوری کا  
بستر لپیٹ کر ہم اٹھ جائیں رہ سے اُس کی  
مقصد نہیں تھا شاید ایسا تو مدعی کا  
ماجد لبوں کے غنچے چٹکے دھواں اُگتے  
تھا یہ بھی ایک پہلو افسردہ خاطری کا

☆☆☆

جھٹلے بدن کو گاہ نمو آشنا کرے  
کیا کیا سلوک ہم سے چمن کی ہوا کرے  
جاؤں در بہار پہ کاسہ بدست میں  
ایسا تو وقت مجھ پہ نہ آئے خدا کرے  
ہم کیوں کریں دراز کہیں دستِ آرزو  
اپنی بلا سے کوئی میسما ہوا کرے

ہاں ہاں مری نگاہ بھی سورج سے کم نہیں  
آنکھوں میں کس کی دم کہ مرا سامنا کرے  
ہاں ہاں مجھے ضیائے تخیل عطا ہوئی  
ایسا کوئی ملے بھی تو اس دل میں جا کرے  
ماجد یہ طرزِ حُسنِ بیاں اور یہ رفعتیں  
دل اس سے بڑھ کے اور تمنا بھی کیا کرے

☆☆☆

جو مجتمع ہو رہا ہوں پل پل مجھے بتا میں بکھر نہ جاؤں  
یہ تحفہ زیست تجھ کو لوٹا کے تجھ پہ احسان دھر نہ جاؤں  
یہ ایک لمحہ کہ جان لوں تو اسی میں ایٹم سی قوتیں ہیں  
مجھے ہے جینا اگر تو پہنائیوں میں اس کی آتر نہ جاؤں  
سیاہ راتیں چٹان بھی ہیں تو میرے قدموں کی خاک ہوں گی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

یہ کس طرح ہو کہ جستجو میں تری، سحر تا سحر نہ جاؤں  
غم زمانہ تری حقیقت سے چشم پوشی بڑی خطا ہے  
مگر مجھے وہم ہے کہ ہستی سے ہی تری میں مکر نہ جاؤں  
چمن کے گلہائے ناز پرور! نہ مجھ مسافر کا حال پوچھو  
یہ بارش گرد ہو نہ درپے تو میں بھی تم سا نکھر نہ جاؤں  
دلوں میں یاروں کے وسوسے ہیں تو میں بھی کیوں دل کو دشت کر لوں  
گمان تک بھی کروں جو ایسا تو جاں سے ماجد گزر نہ جاؤں

☆☆☆

جو مرحلہ زیست ہے پہلے سے کڑا ہے  
کیا جرم نجانے دل وحشی نے کیا ہے  
جو آنکھ جھکی ہے ترے سجدے میں گرے ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

جو ہاتھ تری سمت اٹھا، دستِ دُعا ہے  
اُس درد کا ہمسر ہے ترا پیار نہ تُو ہے  
تجھ سے کہیں پہلے جو مرا دوست ہوا ہے  
آتا ہے نظر اور ہی اب رنگِ گلستاں  
خوشبو ہے گریزاں تو خفا موجِ صبا ہے  
دل ہے سو ہے وابستہ سنگِ درِ دوراں  
اور اِس کا دھڑکنا ترے قدموں کی صدا ہے  
ماجد ہے کرم برق کا پھر باغ پہ جیسے  
پھر پیڑ کے گوشوں سے دھواں اُٹھنے لگا ہے

☆☆☆

جگمگائیں گے نگرِ آخرِ شب  
چاند ابھرے گا مگرِ آخرِ شب  
سانس کی نئی سے پکارے گا تجھے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

غم باندازِ دگر آخرِ شب  
طے کرے گی رِخِ جاناں کی ضیا  
دل سے آنکھوں کا سفر آخرِ شب  
غامشی گرد کی صورت پس و پیش  
چاندنی خاک بہ سر آخرِ شب  
پرتو کا ہکشاں ٹھہرے گی  
پیار کی راہگزر آخرِ شب  
دل کو ویراں ہی نہ کر دے ماجد  
آرزوؤں کا مفر آخرِ شب

☆☆☆

چہرے کو دیکھتے، مری آنکھوں میں جھانکتے  
میرے کہے پہ آپ بھروسہ نہ کیجئے



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کھلتے ہوئے گلوں کی مہک تھی، مری نظر

پھر کیا ہوا مجھے، یہ مجھ ہی سے نہ پوچھئے

اچھا نہ ہو گا میں بھی اگر لب کشا ہوا

میری زباں سے زنگ نہ چُپ کا اتارئیے

ماجد در بہار پہ پہنچے تو ہو مگر

اپنی جمیں سے آپ پسینہ بھی پونچھئے

☆☆☆

حشر کیا ہو گا بھلا جینے کی اس تدبیر کا

سوچ پر بھی ہے گماں جب حلقہ زنجیر کا

کس کا یہ سندیس آنکھوں میں مری لہرا گیا

صفحہ بادِ صبا پر عکس ہے تحریر کا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

سنگِ راہ کا توڑنا بھی تھا سرِ اپنا پھوڑنا  
ہاں اثر دیکھا تو یوں اس تیشہ تدبیر کا  
ہم نے بھی اس شخص کو پایا تو تھا اپنے قریب  
پر اثر دیکھا نہیں کچھ خواب کی تعبیر کا  
ہم تلک پہنچی ہے جو ماجد ہی میراث تھی  
فکر غالب کی اور اندازِ تکلم میر کا

☆☆☆

حصولِ منزلِ ایقاں کا اہتمام کریں  
گزر رہی ہے جو ساعت اُسے امام کریں  
ہمیں وہ لوگ، کہ ہم جنس جن سے سکتائیں  
ہمیں وہ لوگ، کہ یزداں سے بھی کلام کریں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

مِلی فلک سے تو جو آبرو، ملی اس کو  
ہمیں بھی چاہیے انساں کا احترام کریں  
ہوا نہ کوہِ الم جن سے آج تک تسخیر

ہزار موسم مہتاب کو غلام کریں  
ہر ایک شخص جو پھرا ہوا ملے ہے یہاں  
حدودِ ارض میں اُس کو تو پہلے رام کریں  
گرفت میں ہیں جو ماجدِ انہی پہ بس کیجے  
نہ آپ اڑتے پرندوں کو زیرِ دام کریں

☆☆☆

حُسن اور مقتضی جفاؤں کا  
پھر گیا رُخ کدھر ہواؤں کا  
وحشتِ غم ہے دل میں یوں جیسے  
کوئی میلہ لگا ہو گاؤں کا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

سایہ ابر بھی چمن سے گیا  
خوب دیکھا اثر دعاؤں کا  
جو گریباں بھی تھا زیبِ گلو  
آب وہ زیور بنا ہے پاؤں کا  
اُن سے نسبت ہمیں ہے یوں ماجدِ  
رہط جیسے ہو دھوپ چھاؤں کا

☆☆☆

خون میں برپا رہتی تھی جو ہلچل سی  
ابکے لگے ہے ٹھہری وہ ٹھنڈے جل سی  
ایسی کیوں ہے آنکھ نہیں بتلا سکتی  
تندیا ہے کہ گرانی سے ہے بوجھل سی  
لافانی ہے یہ تو ستائیں کہتی ہیں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

روح نجانے رہتی ہے کیوں بے گل سی  
رات کا اکھوا ہے کہ نشانِ بد امنی  
دور افق پر ایک لکیر ہے کاجل سی  
منظر منظر تلخ رُوئی ہے وہ ماجد  
اتری لگے جو آنکھوں آنکھوں حقل سی

☆☆☆

دیکھیے یہ بھی اکِ اختراعِ جنوں  
جی میں ہے پایہ عرش کو تھام لوں  
ہے یہی طرۂ امتیازِ جنوں  
میں جو روؤں تو پھر مُسکرا بھی سکوں  
پیار آتش سہی پر یہ کیا شرط ہے  
چاندنی رات میں بھی سلگتا رہوں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

یہ روش بھی کچھ ایسی بڑی تو نہیں  
چوٹ کھاؤں مگر مسکراتا رہوں  
احترامِ شبِ وصل ہو گر مجھے  
میں شبِ ہجر کا نام تک بھی نہ لوں  
مجھ کو بھی حق پہنچتا ہے ماجد کہ میں  
ساتھ پھولوں کے مہکوں گلستاں بنوں

☆☆☆

دل پہ چھایا ہے وہ احساسِ گراں  
چھوڑتا ہی نہیں اندیشہ جاں  
جب بھی گزرے ہیں تری یاد میں دن  
کھل اٹھے پھول سر جوئے رواں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

سونا سونا ہے نظر کا دامن  
چھپ گیا ہے وہ مرا چاند کہاں  
شعلہ گل سے دیئے تک ماجد  
اٹھ رہا ہے مری آہوں کا دھواں  
☆☆☆

دل کو تسکیں جو صنم دیتے ہیں  
شہد میں گھول کے سم دیتے ہیں  
دل کو پتھر نہ سمجھنا مری جاں  
لے تجھے ساغر جم دیتے ہیں  
ظرف کی داد یہی ہو جیسے  
دینے والے ہمیں غم دیتے ہیں  
دست کش ہو کے بھی دیکھیں تو سہی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

یوں بھی کیا اہل کرم دیتے ہیں

چھینتے ہیں وہ نوالے ہم سے

اور بقا کو ہمیں بم دیتے ہیں

خود خزاں رنگ ہیں لیکن ماجد

ہم بہاروں کو جنم دیتے ہیں

☆☆☆

دلا دیا ہے جو سیلاب سا بہاؤ مجھے

کوئی تو راہ کا پتھر بھی اب دکھاؤ مجھے

بہت سے نقش ہیں تشنہ ابھی مضورِ حسن

یہ جگ ہنسے گا ابھی سامنے نہ لاؤ مجھے

نکل گیا ہوں سلامت ہی حادثوں سے تو میں



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

چتا میں رکھ کے نہ یادوں کی آبِ جلاؤ مجھے  
اُدھر ہیں لوگ نگاہوں میں جن کی راکھ ہوں میں  
اُدھر ہو تم کہ بتاتے ہو اکِ الاؤ مجھے  
تتاوری پہ مری بس کہاں وجود مرا  
اُتر بھی جاؤ جو پاتال تک نہ پاؤ مجھے  
پیمبر گل تر ہوں غزل ہوں ماجد کی  
نظر پڑوں تو تبھی آ کے گنگناؤ مجھے

☆☆☆

دھوپ میں جھلسا ہوں میں کچھ دیرِ ستانے تو دو  
پوچھنا حالِ سفر بھی ہوش میں آنے تو دو  
دیکھنا اُبھروں گا پہلو میں یہ بیضا لیے  
ظلمتِ شب میں ذرا مجھ کو اُتر جانے تو دو  
نطق ہو نٹوں سے مرے پھوٹے گا بن کر چاندنی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

میری آنکھوں سے یہ چُپ کا زہر بہہ جانے تو دو  
جز ادائے سجدۂ بے چارگی کر لے گا کیا  
موجہ سیلاب کو دلیز تک آنے تو دو  
پھر مری صحنِ گلستاں میں بحالی دیکھنا  
اک ذرا یہ موسم بے نم گزر جانے تو دو  
ٹھیک ہے ماجدِ فسانے تھیں تمہاری چاہتیں  
یہ فسانے پر ہمیں اک بار دُہرانے تو دو

☆☆☆

دل میں آنا تو بہاروں سا سماتے جانا  
اور خمیہ دم رُخت یہ، اڑاتے جانا  
ہر خطِ جسم کو اس طرح اُجاگر کرنا  
ہر رہِ زیست مقابل کی مٹاتے جانا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

اک تو پہلے ہی سراپا ہے قیامت جیسا  
اس پہ ترشے ہوئے ملبوس سجانے جانا  
کھینچ کر تارِ نظر خود متوجہ کرنا  
کوئی دیکھے تو تغافل بھی جتاتے جانا  
دعوتِ لمس بھی تنگی سی ہر اک مل دینا  
اور بڑھیں ہاتھ تو چکر سا دلاتے جانا  
کس کا قصہ لیے بیٹھے ہو یہ ماجدِ صاحب  
کس کی خاطر ہے یہ ہر بات بڑھاتے جانا  
☆☆☆

ذرا سا ہم پہ تھا الزام حق سرائی کا  
ہماری سمت ہوا رخ بھری غذائی کا  
ظہورِ آب ہے محتاجِ جتبشِ طوفاں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کہ اتنا سہل اُترنا کہاں ہے کائی کا  
یہ اختلاط کا چرچا ہے تجھ سے کیا اپنا  
بنا دیا ہے یہ کس نے پہاڑ رائی کا  
وفا کی جنس ہے ہر جنس خوردنی جیسے  
کہ زر بھی ہاتھ میں کاسہ ہوا گدائی کا  
چکا دیا ہے خیالوں کی زر فثانی سے  
جو قرض ہم پہ تھا خلقت کی دلربائی کا  
خبر ضرور تھی طوفان کی تجھے ماجد  
تری پکار میں انداز تھا دہائی کا

☆☆☆

رستے میں جو شام پڑ گئی ہے  
ہاں مرحلہ یہ بھی دیدنی ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

دشوار نہ تھی کچھ ایسی رہ بھی  
کیوں سانس اکھڑ اکھڑ گئی ہے  
دیکھا تھا جو دکھ عروج پر بھی  
آبِ شام اُسی کی ڈھل چلی ہے  
کس چاند کی ضو میں پہ لایا  
یہ جسم ترا کہ چاندنی ہے  
ماجد ترے ہونٹ چوم لوں میں  
کیا بات پتے کی ٹونے کی ہے

☆☆☆

رات کٹتی ہے سلگتے، مری جاں آنکھوں میں  
دیکھ تسکین کی صورت ہے کہاں آنکھوں میں  
دلِ ناداں کی پیمبر ہیں انہیں دیکھ ذرا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ہے کوئی غم تری جانب نگراں آنکھوں میں  
پہلوئے دل میں مہکتا ہے وہی اک گل تر  
تیرتا ہے وہی اک ماہ رواں آنکھوں میں  
نہ کسی غم کا چراغاں نہ کسی یاد کے دیپ  
کب سے ماجد ہے اندھیروں کا سماں آنکھوں میں

☆☆☆

رہ بہ رہ پھر وہی اندیشہ غم  
پھر وہی ہم ہیں وہی دشتِ ستم  
زندگانی سے الجھنا ہے مجھے  
رہنے دیجے گا مجھی تک مرا غم  
ہم گرفتارِ بلا ٹھہریں گے  
وقت پھیلائے گا پھر دامِ ستم

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

وقت اک شعلہ لرزاں ماجد

زندگی ایک خیال مبہم

☆☆☆

صورتِ خار دے چہن، صورتِ گل کھلا مجھے  
تجھ پہ ہے اب یہ فیصلہ، چاہیے اتہا مجھے  
بھید مری سرشت کا اس سے کھلے گا اور بھی  
میں کہ گلوں کی خاک ہوں لے تو اڑے ہوا مجھے  
کھائے نہ تن پہ تیر بھی، لائے نہ جوئے شیر بھی  
کیسے فرازِ ناز سے شوخ وہ، مل گیا مجھے  
وہ کہ مثالِ مہر ہے، وہ کہ ہے رشکِ ماہ بھی  
اے مرے نطق و لب کی ضو! سامنے اس کے لا مجھے  
دستِ درازی خزاں! ہے تجھے مجھ پہ اختیار

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کر تو دیا برہنہ تن، اور نہ آبِ ستا مجھے  
اے مری ماں! مری زمیں! تجھ سے کہوں تو کیا کہوں؟  
چھین کے گود سے تری، لے گئی کیوں خلا مجھے  
جب سے جلے ہیں باغ میں برق سے بال و پر مرے  
کہنے لگی ہے خلق بھی ماجدِ بے نوا مجھے

☆☆☆

غزل لکھوں تو کسے اپنا مدّما مانوں  
کوئی صنم بھی تو ہو میں جسے خدا مانوں  
مری ضیا سے منور، مجھی سے بیگانہ  
میں ایسے عہد کو کس طرح با صفا مانوں  
حضور! آپ نے جو کچھ کہا، درست کہاں  
مرا مقام ہی کیا ہے جو میں بُرا مانوں  
جو میرے سر پہ ٹھہرتا تلک نہیں ماجدِ



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

میں ایسے ابر گریزاں کو کیوں ردا مانوں

☆☆☆

فن سے مرے کہ ہے جو فرازِ کمال پر  
پہنچا ہے اُس کا ذکر ہر اک بک سٹال پر  
ہو توں پہ رقص میں وہی رنگینی نگاہ  
محفل جمی ہوئی کسی ٹیبل کی تال پر  
شیشے کے اک فریم میں کچھ نقش قید تھے  
میری نظر لگی تھی کسی کے جمال پر  
ساڑھی کی سبز ڈال میں لپٹی ہوئی بہار  
کیا کچھ شباب تھا نہ سکڑ کی چال پر  
ہنستی تھی وہ تو شوخی خوں تھی کچھ اس طرح  
جگنو سا جیسے بلب دمکتا ہو گال پر

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

رکھا بٹن پہ ہاتھ تو گھنٹی بجی ادھر  
در کھل کے بھیج گیا ہے مگر کس سوال پر  
میک اپ اتر گیا تو کھنڈر سی وہ رہ گئی  
جیسے سحر کا چاند ہو ماجد زوال پر

☆☆☆

قصہ دہر کا عنوان ہونا  
ہے میسر مجھے انساں ہونا  
کتنا مشکل ہے ترے غم کا حصول  
کتنا مشکل ہے پریشاں ہونا  
تو مری روح میں، وجدان میں ہے  
تجھ کو حاصل ہے مری جاں ہونا  
مہر کو سر پہ سجانا پل بھر  
پھر شبِ سردِ زمستان ہونا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

بھولنا شاخ پہ غنچہ غنچہ  
اور اک ساتھ پریشاں ہونا  
کب تلک خوفِ ہوا سے آخر  
ہو میسر، تہ داماں ہونا  
تھے کبھی ہم بھی گلستاں ماجدہ  
اب و طیرہ ہے بیاباں ہونا  
☆☆☆

کشید خاک سے آتش تو کی جلانے کو  
کوئی نمو کا بھی رخ دیجیے زمانے کو  
لگے بھی ہاتھ تو کس کے ستم کشانِ جہاں  
سجا رہا ہے جو کو لہو میں دانے دانے کو  
لہو میں لتھڑے ہوئے پاؤں لے کے دھرتی سے  
چلا ہے چاند پہ انساں قدم جمانے کو

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کسی بھی عہد میں وحشت کا تھا نہ یہ انداز  
ہر ایک ہاتھ میں کب جال تھے بچھانے کو  
ہر ایک شخص سے ہر ایک شخص بیگانہ  
یہ کیا ہوا ہے یکایک مرے زمانے کو  
وہ سُن کے زخم بھی ماجد ترے گریدیں گے  
جنہیں چلا ہے حکایاتِ غم سنانے کو

☆☆☆

کانٹوں کے درمیاں گل تر کا نشان بھی دیکھ  
پاگل نہ بن، رُتوں کو نبھی مہرباں بھی دیکھ  
ہاتھوں میں میرے، صفحہ سادہ پہ کر نظر  
اظہارِ غم کو ترسی ہوئی انگلیاں بھی دیکھ  
!! تو اور سراپا بس میں ہمارے ہو! ہاتے ہاتے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ہم پر یہ ایک تہمتِ اہل جہاں بھی دیکھ  
تھا زیت میں بہار کا طوفاں بھی پل دو پل  
اس بحر میں تموجِ گردِ خزاں بھی دیکھ  
سہمی ہوئی حیات کو یوں مختصر نہ جان  
لحے میں جھانک اور اسے بیکراں بھی دیکھ  
رڈی کے بھاؤ بیچا گیا ہوں کسی کے ہاتھ  
لے گو بگو بکھرتی مری داستاں بھی دیکھ  
ماجد ہے جس کا شور سماعت میں اب تلک  
اس سیلِ تند و تیز کے چھوڑے نشاں بھی دیکھ

☆☆☆

کچھ ان دنوں عجب انداز سے جیوں ہوں میں  
ہر ایک شخص سے جیسے چھپا پھروں ہوں میں  
ہوئی ہے ایک ادا ہی ٹھٹک کے رہ جانا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

سکون سے جو قدم دو قدم چلوں ہوں میں  
گہے اڑوں ہوں میں برگِ خزاں زدہ کی مثال  
گہے بصورتِ غنچہ مہک اٹھوں ہوں میں  
نظر نہیں ہے جب اپنے ہی عجز پر ماجد  
کسی کے پیار پہ الزام کیوں دھروں ہوں میں

☆☆☆

کھول کوئی در لطف کا اپنے، ان آنکھوں میں رنگ بھروں  
ہاتھ مرے ہاتھوں میں دے دے جینے کا سامان کروں  
لازم ہے اک دورِ طرب کے بعد مجھے تو بھول بھی جا  
میں اک بار تجھے پھر چاہوں عہد نیا آواز کروں  
چاروں اور رہی اک ظلمت جو سوچا سو دیکھا ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

چاند کبھی تو اُبھرے گا یہ آس لگا کر بھی دیکھوں  
اے کہ تلاشِ بہار میں تُو بھی غرق ہے، برگِ آوارہ  
کاش مجھے بھی پر لگ جائیں میں بھی تیرے ساتھ اڑوں  
شہر میں ہر اک شخص تھا جیسے ایک ہی تلقین لیے  
میں شبنم کو پتھر جانوں میں پھولوں کو خار کہوں  
گلشن میں یہ کج سخن بھی اُجڑا بن کہلاتا ہے  
میں جس پھواری سے ماجد پہروں بیٹھا پھول چنوں

☆☆☆

کوئی بستی نہ دیوار و در سامنے  
پھیلے جا رہے ہیں کھنڈر سامنے  
اپنی جانب لپکتے قدم دیکھ کر  
مُسکراتے ہیں گل شاخ پر سامنے  
یاد میں تھیں صبا کی سی اٹھیلیاں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

جانے کیا کچھ رہا رات بھر سامنے  
زندگی ہے کہ آلام کی گرد سے  
ہانپتی ہے کوئی راہگزر سامنے  
رات تھی جیسے جنگل کا تنہا سفر  
چونک اُٹھے جو دیکھی سحر سامنے  
آنے ہیں مقابلِ جدھر دیکھیے  
اپنی صورت ہے با چشمِ ترا سامنے  
ہم ہیں ماجدِ سُلگتے دیئے رات کے  
بُجھ گئے بھی تو ہو گی سحر سامنے

☆☆☆

کاش! میں جس کے اوپر ہوں اک خوں سا  
اپنے اندر کے اُس شخص کو دیکھتا  
پاگلوں کی طرح وہ تجھے چاہتا



تھا مری سوچ کا وہ بھی اک زاویہ  
مرغ تھا زد پہ تیر قضا کی مگر  
آشیاں تھا کھلے بازوؤں دیکھتا  
ساغر مئے پیے، ساتھ خوشبو لیے  
در بدر ٹھو کریں کھا رہی تھی ہوا  
وہ تو وہ اُس کے ہونے کا احساس بھی  
تھا مہک ہی مہک، رنگ ہی رنگ تھا  
چاند نکلا ہے ڈوبے گا کچھ دیر میں  
چاہیے بھی ہمیں اس سے اور کیا  
کیسے بخشے گا آئین گلشن ہمیں  
ہم نے مسلا اسے، دل کہ اک پھول تھا  
عمر بھر ہم بھی خوشیوں کے منکر رہے  
شکر ہے یہ بھی اک مرحلہ طے ہوا  
یوں ہمیں چھو کے ماجد گزرنے لگی  
آگ میں کیوں جھلسنے لگی ہے صبا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

☆☆☆

کیا ہے مذہم اگر پڑی آواز  
دبنے والی نہیں مری آواز  
تیری نظریں کہ آبشار گرے  
میرا دامن کہ گو نجی آواز  
یوں ہوا ہے کہ ذکر سے تیرے  
تیرے پیکر میں ڈھل گئی آواز  
ہائے کس جذبہ جواں سے ہے  
نکھری نکھری دھلی دھلی آواز  
کوئی غنچہ چٹک رہا ہو گا  
تھی توانا بھری بھری آواز  
نامرادی کا کیا گلہ ماجد  
ہم نے اٹھنے ہی جب نہ دی آواز

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کب صبا تیرا پتہ لائے گی  
کب یہ اُمید بھی بر آئے گی  
صبح کی خیر منّاؤ لوگو  
شب کوئی دم ہے گزر جائے گی  
ایسے منظر ہیں پس پردہ حُسن  
آنکھ دیکھے گی تو شرمائے گی  
دل کو پت جھڑ کی حکایت نہ سناؤ  
یہ کلی تاب نہیں لائے گی  
میں بھی ہوں منزلِ شب کا راہی  
رات بھی سوتے سحر جائے گی  
پیار خوشبو ہے چھپائے نہ بنے  
بات نگلی تو بکھر جائے گی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

دل سے باغی ہے تمنا مائدہ  
ہو کے اب شہر بدر جائے گی

☆☆☆

کہ تجھ کو، گاہ نورِ سحر دیکھتا رہوں  
جلوہ ترا برنگِ دگر دیکھتا رہوں  
دل کے دئیے سے اٹھتی رہیں یاد کی لویں  
تیرا جمال شعلہ بہ سر دیکھتا رہوں  
پل پل برنگِ برق ترا سامنا رہے  
رہ رہ کے اپنی تابِ نظر دیکھتا رہوں  
پہروں رہے خیال ترا ہمکنار دل  
دن رات تیری راہگز دیکھتا ہوں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ماجدِ سناؤں شہر بہ تشریح اب کے  
اِس سے تو آپ اپنا ہنر دیکھتا ہوں  
☆☆☆

گل بہ گلِ حُسن، میرا طلب گار تھا  
جانے میں کیوں گلستاں سے بیزار تھا  
سامنے اُس کے خاموش تھے اِس طرح  
ہر خطا کا ہمیں جیسے اقرار تھا  
زندگی جب ثارِ غم دہر تھی  
اُس کا ملنا بھی ایسے میں پیکار تھا  
مُنہ سے کہنا اگرچہ نہ آیا اُسے  
بور تھا مجھ سے وہ سخت بیزار تھا  
زندگی ہم سے ماجدِ گریزاں تو تھی

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

جرم اپنا بھی کچھ اس میں سرکار تھا

☆☆☆

گل ہیں خوشبو ہیں کہکشاں ہیں ہم  
تو ہے عنوانِ دل، بیاں ہیں ہم  
کل بھی تھا ساتھ ولولوں کا ہجوم  
آج بھی میرِ کارواں ہیں ہم  
اک تمنا کا ساتھ بھی تو نہیں  
کس بھروسے پہ یوں رواں ہیں ہم  
دل میں سہمی ہے آرزوئے حیات  
کن بگولوں کے درمیاں ہیں ہم  
جانتی ہیں ہمیں ہری شاخیں  
زرد پتوں کے ترجمان ہیں ہم

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

دل کا احوال کیا کہیں ماجدؔ

گو بظاہر تو گلستاں ہیں ہم

☆☆☆

لو میں بھی ہر بات تمہی سی کہتا ہوں

لو میں بھی جذبات کی رو میں کہتا ہوں

مجھ میں بھی ہے ایک سقم آتوں سا

جو کچھ ہو محسوس وہی کچھ کہتا ہوں

سچ پوچھو تو پستی کا سر کرنا کیا

دریا بھی ہوں تو اُلٹے رخ بہتا ہوں

ہوں محروم اک ایک چلن سے دنیا کے

ماجدؔ جانے میں کس جگ میں رہتا ہوں

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

لکھو تم ہمیں چٹھیاں دوستو  
تمہیں ایسی فرصت کہاں دوستو  
یہ دشتِ سخن اور یہ خاموشیاں  
سلگتی ہے جیسے زباں دوستو  
چمن میں مرے حال پر ہر کلی  
بجاتی ہے اب تالیاں دوستو  
کوئی بات جیسے نہ لوٹائے گا  
خدا بھی برنگِ بیتاں دوستو  
جسے ڈھونڈتے ہو وہ ماجد بھلا  
غم جاں سے فارغ کہاں دوستو

☆☆☆



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

لے ہاتھ سے ہاتھ اب ملا بھی  
کھل جائے گا حرفِ مدعا بھی  
کیا ہم سے ملا سکے گا آنکھیں  
ہو تجھ سے کبھی جو سامنا بھی  
سہمی تھی مہک گلوں کے اندر  
شدر سی ملی ہمیں ہوا بھی  
جس شخص سے جی بہل چلا تھا  
وہ شخص تو شہر سے چلا بھی  
کیوں نام ترا نہ لیں کسی سے  
اب قید یہ ہم سے تُو اٹھا بھی  
ماجد کو علاوہ اس سخن کے  
ہے کسبِ معاش کی سزا بھی

☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

لب پہ آئے، بکھر گئے نغمے  
دل کو بے چین کر گئے نغمے  
جنش لب سے وا ہوئے غنچے  
صورت گل نکھر گئے نغمے  
دور تک تیرا ساتھ قائم تھا  
دور تک ہم سفر گئے نغمے  
دھڑکنوں کی زباں سے نکلے تھے  
پتھروں تک بکھر گئے نغمے  
اڑ گئے جیسے اوس کے ہمراہ  
تھے جو ماجد سحر سحر نغمے

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

لے کر مہِ شبِ تاب سے کرنوں کا بہاؤ  
ہولے سے مرے دل میں کہیں سے اتر آؤ  
چپ چاپ ہو جیسے کوئی بنِ باس پہ نکلے  
اے دل کی تمناؤ! کوئی حشر اٹھاؤ  
کچھ ماند تو پڑ جائیں گے باتوں کی نمی سے  
آؤ کہ دھکتے ہیں خموشی کے الاؤ  
پھرتا ہے کچھ اس طور سے مغرور و گریزاں  
ہے وقت بھی جیسے ترے ابرو کا تناؤ  
اُترے ہیں جو اس میں تو کھلے گا کبھی ماجد  
لے جائے کہاں جھومتے دریا کا بہاؤ

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

میں جو اُس کے قدموں میں ریت سا بکھر جاتا  
چاند سا بدن اُس کا اور بھی نکھر جاتا  
بیوں نظر میں چبھتا تھا عکس اک گریزاں سا  
تھا اگر وہ کانٹا ہی پار تو اتر جاتا  
وہ یونہی گھرا رہتا ہجر کے حصاروں میں  
اور میں کہ طوفاں تھا الجھنوں سے ڈر جاتا  
عمر بھر کو دے جاتا نشہ شباب اپنا  
اور بھی جو کچھ لمحے پاس وہ ٹھہر جاتا  
دوش پر ہواؤں کے برگِ زرد سا ماجد  
ڈھونڈنے اُسے اک دن میں بھی در بہ در جاتا

☆☆☆

میں ابھی موت سے بچ کر نکلا

موت کیسی؟ یہ مرا ڈر نکلا  
اشک تھے سو تو چھپائے میں نے  
پھول کالر پہ سجا کر نکلا  
میں تو ہوں مہر بلب بھی لیکن  
کام کچھ یہ بھی ہے دُوبھر نکلا  
یہ الگ بات کہ پیچھا نہ کیا  
گھر سے تو اُس کے برابر نکلا  
خاک سے جس کا اٹھایا تھا خمیر  
ہم رکابِ مہ و اختر نکلا  
میں کہ عریاں نہ ہوا تھا پہلے  
بن کے اُس شوخ کا ہمسر نکلا  
غم کی دہلیز نہ چھوڑی میں نے  
میں نہ گھر سے کبھی باہر نکلا  
جو اڑاتا مجھے ہم دوشِ صبا  
مجھ میں ایسا نہ کوئی پر نکلا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

اُس نے بے سود ہی پتھر پھینکے

حوصلہ میرا سمندر نکلا

درد اظہار کو پہنچا ماجدؔ

دل سے جیسے کوئی نشتر نکلا

☆☆☆

موسموں کو نئے عنوان دیا کرتے ہیں

نذرِ صرصر بھی ہمیں برگ ہوا کرتے ہیں

اپنے احساس نے اک روپ بدل رکھا ہے

بت کی صورت جسے ہم پُوج لیا کرتے ہیں

اُن سے شکوہ؟ مری توبہ! وہ دلوں کے مالک

جو بھی دیتے ہیں بصد ناز دیا کرتے ہیں

ہم کہ شیرینی لب جن سے ہے ماجدؔ منسوب

کون جانے کہ ہمیں زہر پیا کرتے ہیں

☆☆☆

مہک اٹھیں یہ فضا میں جو لب بلائیں بھی  
ہمیں بھی چھیڑ کے دیکھیں تو یہ ہوائیں بھی  
یہ ان لبوں ہی تلک ہے ابھی ضیا جن کی  
بنیں گی نور کے سوتے یہی صدائیں بھی  
وہ خوب ہے پہ اُسے اک ہمیں نے ڈھونڈا ہے  
جو ہو سکے تو ہم اپنی بھی لیں بلائیں بھی  
بھی تو موت کا یہ ذائقہ بھی چکھ دیکھیں  
وہ جس میں جان ہے اُس سے بچھڑ بھی جائیں بھی  
وہ حُسن جس پہ حسیناؤں کو بھی رشک آئے  
اُسے بھی صفحہ قرطاس پر تو لائیں بھی  
وہی کہ جس سے تکلم کو ناز ہے ہم پر  
وہ رنگ بھی تو زمانے کو ہم دکھائیں بھی  
ہمیں پہ ختم ہے افسردگی بھی، پر ماجد

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کھلائیں پھول چمن میں جو مسکرائیں کبھی

☆☆☆

میں برگ ہوں خاک ہوں ہوا ہوں

اے کاش یہ جان لوں کہ کیا ہوں

تجھ کو جو بہ غور دیکھتا ہوں

میں خود ہی پہ رشک کر رہا ہوں

منسوب ہے مجھ سے یہ ستم بھی

انجان دلوں سے کھیلتا ہوں

آؤ کہ یہ رُت نہ پھر ملے گی

میں آپ کی راہ دیکھتا ہوں

حالات سے مانگ کر خدائی

حالات سے کھیلنے لگا ہوں

شرماؤ گے دیکھ کر مجھے تُم



میں بھی تو تمہارا آئینہ ہوں  
آگے کا سلوک جانے کیا ہو  
غینچہ سا چمن میں کھیل چلا ہوں  
قسمت میں شرر لکھے ہیں ماجد  
انگارہ صفت دہک رہا ہوں

مجھ برگِ خشک سے کہ ابھی ہوں جو ڈال پر  
آنے لگا ہے حرف، چمن کے جمال پر  
ممنوع جب سے آبِ فراتِ نمو ہوا  
کیا کچھ گنتی ہے بیت، گلستاں کی آل پر  
مانندِ زخم، محوِ شجر سے بھی ہو گئے  
چاقو کے ساتھ نام کھدے تھے جو چھال پر  
گرگانِ باتمیز بھی ملتے ہیں کچھ یہاں  
کیجے نہ اعتبار دکھاوے کی کھال پر

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ماجد رہیں نصیب یہ دانائیاں اُنہیں  
قدغن لگا رہے ہیں جو برقِ خیال پر

☆☆☆

نہ سہی چاند پہ منہ اپنے پہ تھوکا جائے  
دل کا یہ زہر کسی طور تو اگلا جائے  
تُو نہیں ہے تو تری سمت سے آنے والی  
کیوں نہ اِن شوخ ہواؤں ہی سے لپٹا جائے  
بے نیازی یہ کہیں عجز نہ ٹھہرے اپنا  
اُس جھکی شاخ سے پھل کوئی تو چکھا جائے  
بے گل و برگ سی وہ شاخِ تمنا ہی سہی  
دل کے اِس صحن میں ہاں کچھ تو سجایا جائے  
چونک اُنھے وہ شہنشاہِ تغزل ماجد

یہ سخن تیرا جو غالب کو سنایا جائے

☆☆☆

نظر کی شاخ پہ اس طرح آبِ سجاؤں تجھے  
کہ ایک آن بھی خود سے جدا نہ پاؤں تجھے  
یہ پہچھے، یہ سحر، پو پھٹے کا منظر شب  
ترا ہی عکس ہیں کس طرح میں بھلاؤں تجھے  
مہک مہک ترا اک رنگ گل بہ گل تری لے  
تجھے لکھوں بھی تو کیا، کیسے گنگناؤں تجھے  
نظر لگے نہ تمنائے وصل کو میری  
صبا کا بھیس بدل لے گلے لگاؤں تجھے  
سحر کا عکس ہے ماجد تری غزل کا نکھار  
یہ ایک مژدہ جاں بخش بھی سناؤں تجھے



نشہ تری چاہت کا اترنے کا نہیں ہے  
یہ لمحہ جاوید گزرنے کا نہیں ہے  
کیا پوچھتے ہو حدِ نظارہ سے دل میں  
وہ زخم ہوا ہے کہ جو بھرنے کا نہیں ہے  
لب بھیج کے رکھوں تو چمکتی ہے خموشی  
اور ذکر بھی ایسا ہے جو کرنے کا نہیں ہے  
کیوں سمت بڑھاتے ہو مری، برف سے لمحے  
موسم مرے جذلوں کا ٹھٹھرنے کا نہیں ہے  
اک عمر میں آیا ہے مرے ہاتھ سمٹنا  
شیرازہ افکار بکھرنے کا نہیں ہے  
وہ راج ہے اس دل کے آفت پر تری ضو کا  
سورج کوئی اب اور ابھرنے کا نہیں ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ماجد کو اگر بعدِ مودت تری درپیش  
ہو موت سی آفت بھی تو مرنے کا نہیں ہے

☆☆☆

وہ یاد آئے تو کس طرح میں بھلاؤں اُسے  
یہ کیفیت بھی مگر کیسے اب سُجھاؤں اُسے  
دل و نظر سے جو اُس پر کھلا نہ راز اپنا  
تو حرف و صوت سے احساس کیا دلاؤں اُسے  
کھلی ہے سامنے اُس کے مری نظر کی کتاب  
حکایتِ غم دل پڑھ کے کیا سناؤں اُسے  
وہ ساز بھی ہے تو ہے میرے لمس کا محتاج  
یہ جان لے تو نئی زندگی دلاؤں اُسے  
غزل یہ اُس کی سماعت کو کہہ تو دی ماجد

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

کوئی سیل بھی نکلے تو آبِ سناؤں اُسے

☆☆☆

نظر اٹھے بھی تو خود ہی کو دیکھتا ہوں میں  
نجانے کون سے جنگل میں آ بسا ہوں میں  
یہ کس ہجوم میں تنہا کھڑا ہوا ہوں میں  
یہ اپنے آپ سے ڈرنے سا کیوں لگا ہوں میں  
وگرہ شدتِ طوفاں کا مجھ کو ڈر کیا تھا  
لرز رہا ہوں کہ اندر سے کھوکھلا ہوں میں  
یہ کیوں ہر ایک حقیقت لگے ہے افسانہ  
یہ کس نگاہ سے دنیا کو دیکھتا ہوں میں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

برس نہ مجھ پہ ابھی تندہی ہوائے چمن  
نجانے کتنے پرندوں کا گھونسلہ ہوں میں  
تمہاری راہ میں وہم و گماں کا جال تو تھا  
مجھے یہ دکھ ہے کہ اس میں الجھ گیا ہوں میں

یہ کس طرح کی ہے دل سوزی و خنک نظری  
یہ آ کے کون سے اعراف پر کھڑا ہوں میں  
اس اپنے عہد میں، اس روشنی کے میلے میں  
قدم قدم پہ ٹھٹھکنے سا کیوں لگا ہوں میں  
مری زمیں کو مجھی پر نہ تنگ ہونا تھا  
بجا کہ چاند کو قدموں میں روندتا ہوں میں  
سکوتِ دہر کو توڑا تو میں نے ہے ماجد  
یہ نہں دیا ہوں نجانے کہ رو دیا ہوں میں

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ہے جنوں عطر، آگہی خوشبو  
ذات اپنی ہی دے اٹھی خوشبو  
دل معطر ہے یادِ حسن کے ساتھ  
لب پہ ہے ذکرِ یار کی خوشبو  
اب بھی ہیں سلسلے وہی تیرے  
گل پیمبر، پیمبری خوشبو  
آنے لگتی ہے تیرے نام کے ساتھ  
ہر گماں سے یقین کی خوشبو  
جسم مہکا ہے پھر کوئی ماجد  
ہے پریشاں گلی گلی خوشبو

☆☆☆



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ہم نے تو درد سے بھی آنکھ لڑالی یارو  
پھر بھی اُمید کی آغوش ہے خالی یارو  
شکر ہے تم نے یہ راہیں نہیں دیکھیں اب تک  
ہم تو در در پہ گئے بن کے سوا لی یارو  
آنکھ ہی دید سے محروم ہے ورنہ ہر سو  
ہے وہی عارض و رخسار کی لالی یارو  
جانے کس دور کا رہ رہ کے سناتی ہے پیام  
زرد پتوں سے یہ بجتی ہوئی تالی یارو  
عظمتِ رفیعہ فن لوٹ کے آتی دیکھو  
طرز اب کے ہے وہ ماجد نے نکالی یارو

☆☆☆

ہر لمحہ اک بند کلی اور بول مرے تھے بادِ صبا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

جس کا کھلنا یا مرجھانا بس سے مرے باہر بھی نہ تھا  
پھول کھلے تو میں خود چھپ کر بیٹھ رہا ویرانوں میں  
بیت گیا جب موسم گل تو آجڑے بن میں گود پڑا  
میں مجرم ہوں میں نے زہر سمویا اپنی سانسوں میں  
اے جیون اے عادلِ دوراں، اللہ مجھ پر رحم نہ کھا  
اے جینے کے رستے مجھ پر اور بھی کچھ ہو بند ابھی  
میں کہ نہیں ہوں اندھا بھی تو میری آنکھیں کھول ذرا  
ٹنڈ شجر اور شاخیں، آجڑی آنکھیں جیسے بیوہ کی  
کس موسم کا ماتھا ماجد میں نے بڑھ کر چوم لیا

☆☆☆

ہم خاک ہوئے تری خوشی کو

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

ہاں دیکھ ہماری سادگی کو

اے واہمہ فراقِ جاناں

پیروں میں کچل نہ دوں تجھی کو

تم مجھ سے جدا ہوئے تو ہوتے

پھر دیکھتے میری بے کلی کو

ظلمت ہی جہاں نظر نظر ہو

چاہے کوئی کیسے روشنی کو

یہ لطفِ سخن کہاں تھا ماجدؔ

بیتے ہیں برسِ سخنوری کو

☆☆☆

ہر شخص رہنما ہے کسے رہنما کریں

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) پر کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

صورت کوئی بنے تو سفر ابتدا کریں  
ہاں کچھ تو والدین کو بھیجا کریں ضرور  
پیسے نہیں تو خط ہی بھیج لکھ دیا کریں  
مانگے اگر حساب کوئی صاحبِ دکان  
پھسکی سی اک ہنسی نہ فقط ہنس دیا کریں  
ماجدِ بطرزِ نو سخن آرا تو ہوں ضرور  
لوگوں کے تبصروں سے نہ لیکن ڈرا کریں

☆☆☆

ہوں اگر تنہا تو تنہا ہی نہ رہنا سیکھ لوں  
بیوں کسی کو کھینچ لانے کی تمنا میں کروں  
اپنی ان محرومیوں میں کچھ مرا بھی ہاتھ ہے

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

میں نہ چاہوں تو بھلا اس طرح رسوا کیوں پھروں  
تلخ و شیریں جو بھی ہے چکھنا تو ہے مجھ کو ضرور  
جو بھی کچھ آئے سو آئے کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ لوں  
ہوں مقید وقت کا جس سمت چاہے لے چلے  
دوپہر بھی ہوں تو میں کیوں شام بننے سے ڈروں  
شش جہت بکھری ہے ماجد میری چاہت کی مہک  
میں اگر جانوں تو اپنے عہد کا گلزار ہوں

☆☆☆

ہو نہ محتاج پر شش احوال  
یوں تو ہو گا یہ جی کچھ اور نڈھال  
وہ ترا بام ہو کہ ہو سر دار

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

پستیوں سے مجھے کہیں تو اچھا  
گل بہ آغوش ہیں مرے ہی لیے  
یہ شب و روز یہ حسیں مہ و سال  
دن ترے پیار کا آجالا ہے  
شب ترے عارضوں کا مذہم خال  
میں مقید ہوں اپنی سوچوں کا  
بن لیا میں نے شش جہت اک جال  
بے رخی کی تو آپ ہی نے کی  
آپ سے کچھ نہ تھا ہمیں تو ملال  
ہے اسی میں تری شفا ماجد  
لکھ غزل اور اسے گلے میں ڈال

☆☆☆

یہ ٹھان لی ہے کہ دل سے تجھے بھلا دوں گا

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

آب اپنے آپ کو یوں عمر بھر سزا دوں گا

ہوا یہ سایہ ابلق بھی آب جو نذرِ خزاں

تو راہ چلتے مسافر کو اور کیا دوں گا

سموم عام کروں گا اسی کے ڈروں سے

فضائے دہر کو آب پیرہن نیا دوں گا

وہ کیا ادا ہے مجھے جس کی بھینٹ چوہنا ہے

یہ فیصلہ بھی کسی روز آب سنا دوں گا

سزا سناؤ تو اس جرمِ زیست کی مجھ کو

صلیبِ درد کی بنیاد تک ہلا دوں گا

ہر ایک شخص کا حق کچھ نہ کچھ ہے مجھ پہ ضرور

میں اپنے قتل کا کس کس کو خوں بہا دوں گا

جو سانس ہے تو یہی آس ہے کہ اب ماجد

شبِ سیاہ کو بھی روپ چاند سا دوں گا

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

یہ کیسا خنجر سا میرے پہلو میں لحظہ لحظہ اتر رہا ہے  
کہ دل بھی چنگیزی غم جاں کو جیسے تسلیم کر رہا ہے  
یہ کونسی عمر نوح بخشی گئی ہے مجھ کو کہ عہدِ نو میں  
گمانِ اک ایک پل پہ جیسے صدی صدی کا گزر رہا ہے  
لدا پھندا ہے ہر ایک ساعتِ اسی سے آنگنِ دل و نظر کا  
یہی تمنا کا اک شجر ہے چمن میں جو بارور رہا ہے  
دل و نظر کی خموشیوں میں چھپکتے قدموں یہ کون آیا  
کہ مثلِ مہتاب نطقِ میرا، لبوں سے میرے ابھر رہا ہے  
یہ زندگی ہے کہ انتشارِ خرام، ابرِ رواں کا ماجدہ  
یہ کیسا منظر نگاہ میں ہے کہ لحظہ لحظہ بکھر رہا ہے

☆☆☆



مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

یہ حال ہے اب اُفت سے گھر تک

ہوتا نہیں چاند کا گزر تک

یہ آگ کہاں دبی پڑی تھی

پہنچی ہے جو آبِ دل و جگر تک

دیکھا تو یہ دل جہاں نما تھا

محدود تھے فاصلے نظر تک

ہوں راہی منزلِ بقا اور

آغاز نہیں ہوا سفر تک

تھے رات کے زخم یا ستارے

مُجھ مُجھ کے جلے ہیں جو سحر تک

ہے ایک ہی رنگ، دردِ جاں کا

ماجدِ نَمِ چشم سے شرر تک

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

یہ دورِ کرب جو بھی کہے سو کہے مجھے  
لیکن شکستِ عزم کا طعنہ نہ دے مجھے  
جس موج کو گلے سے لگتا ہوں بار بار  
ایسا نہ ہو یہ موجِ الم لے بہے مجھے  
میں خود ہی کھل اٹھوں گا شگفتِ بہار پر  
موسم یہ ایک بار سنبھالا تو دے مجھے  
سایہ ہوں اور رہیں ضیا ہے مرا وجود  
سورج کہیں نہ ساتھ ہی لے کر ڈھلے مجھے  
ماجدِ ہو کوئی ایسی تمنا کہ رات دن  
بادِ صبا کے ساتھ اڑاتی پھرے مجھے

☆☆☆

مزید اردو کتب پڑھنے کے لئے [یہاں](http://www.pakistanipoint.com) کلک کریں

[www.pakistanipoint.com](http://www.pakistanipoint.com)

پاکستان پوائنٹ